

# ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں دو فیصد کمی

Posted On: 29 DEC 2017 8:10PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 دسمبر، 28 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 87.663 بی سی ایم پانی موجود تھا، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 54 فیصد کے بقدر تھا۔ 21 دسمبر 2017 کو اختتامی ہفتے میں یہ فیصد 56 تھی۔ اس طرح 28 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی پچھلے سال کی اسی مدت کے 95 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے بھی 94 فیصد کے بقدر تھا۔

ان 91 بڑے آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش 161.993 بی سی ایم ہے، جو 257.812 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کے 63 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 37 سے 60 میگاواٹ سے زیادہ پن بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

## آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال

### شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں، ان ریاستوں میں 6 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن، 18.01 بی سی ایم کے ذخیرہ آب کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 10.01 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 47 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 55 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

### مشرقی خطہ :

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ 18.83 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان 15 آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 13.83 بی سی ایم پانی جمع ہے، جو ان میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 73 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں ان کی مجموعی گنجائش کے 79 فیصد کے بقدر تھا۔ اسی طرح پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے 69 فیصد پانی جمع تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بہتر ہے۔

### مغربی خطہ :

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان دو ریاستوں میں 27 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 31.26 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 17.27 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مجموعی گنجائش کا 55 فیصد ہے۔ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 60 فیصد پانی جمع تھا اور گزشتہ دس برسوں میں اسی مدت میں اوسطاً یہ 56 فیصد جمع تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے مقابلے بھی کم ہے۔

### وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں 42.30 بی سی ایم پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش والے 12 آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 21.78 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان کی مجموعی گنجائش کے 51 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں ان کی مجموعی گنجائش کے 75 فیصد کے بقدر پانی جمع تھا، جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 57 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی کم ہے۔

### جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ)، کرناٹک، کیرل اور تمل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 51.59 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے 31 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 24.77 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان

ذخائر پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 48 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 36 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 56 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جاری سال کے دوران جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر ہے، جبکہ پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے کم رہی ہے۔

جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران جمع پانی کی صورتحال بہتر ہے ان میں ہماچل پردیش، مغربی بنگال، تریپورہ، مہاراشٹر، اترکھنڈ، اے پی اینڈ ٹی جی (دو ریاستوں کے دو مشترک منصوبے)، آندھراپردیش، کرناٹک، کیرالہ اور تمل ناڈو کی ریاستیں شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم ہے، ان میں پنجاب، راجستھان، جھارکھنڈ، اڈیشہ، گجرات، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کی ریاستیں شامل ہیں۔

م ن ن ا ن ع

U: 6572

(Release ID: 1514736) Visitor Counter : 14

